ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز

کراچی 15 جنوری 2019ء:۔

آڈیٹوریم سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد میں پولیس ریفارمز کمیٹی/ پولیس اصلاحات کے آغاز کے حوالے سے خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر ڈاکٹر سید کلیم امام نے بحثیت آئی جی سندھ محکمہ پولیس سندھ کی نمائندگی کی۔

انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پولیس ریفارمز کمیٹی/ پولیس اصلاحات جیسے اقدامات اٹھانے اور ان پر عمل درآمد سے بالخصوص کریمنل جسٹس سسٹم کو صوبائی سطح پر موءثر اور مربوط بنانے سمیت کیسز کی تفتیش تحقیق اور چھان بین سے متعلق مجموعی کاوشوں اور ترجیحات کو نا صرف تقویت ملیگی بلکہ اس عمل سے پولیس کارکردگی پر بھی مثبت اور نمایاں اثرات مرتب ہونگے۔

انہوں سندھ پولیس شعبہ تفتیش میں وقتاًفوقتاً متعارف کردہ اصلاحات اور نمایاں سدھار جیسے اقدامات کا تفصیلی احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ اچھے اور باصلاحیت پولیس افسران کی تقرریوں سے کراچی پولیس کے شعبہ تفتیش کو ٹاؤن کی سطح پر مزید تقویت دی جارہی ہے جبکہ اس ضمن میں ایڈیشنل آئی جی انویسٹی گیشن کی پوسٹ بھی علیحدہ سے تشکیل دی جارہی ہے۔علاوہ اذیں 200 سے زائد انسپکٹرز برائے انویسٹی گیشن،170 انسپکٹر برائے قانون اور 30 پی ڈی ایس پیز کو کیریئر گروتھ پلان اور ٹی او آرز کی ریکروٹمنٹ بھی کی جارہی ہے اور ساتھ ہی انویسٹی گیشن پر اٹھنے والے اخراجات میں بھی اضافہ کردیا گیا ہے اور فارنزک تفتیش کا باقاعدہ نصاب بھی تشکیل دیا جاچکا ہے۔

انہوں نے کہا کہ جرائم کی تفتیش، تحقیق چھان بین کے عمل کو تفتیش کے جملہ پہلوؤں میں ہر سطح جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، تفتیش میں جدید آلات وتیکنیکس کے استعمال اور اسکے نتیجے میں حاصل ہونیوالی کامیابیوں اور بالخصوص کرائم سین کو محفوظ بنانے شہادتوں کو اکٹھا کرنے اور فارنزک سائنس کے استعمال،اسکی اہمیت اور افادیت پر توجہ مرکوز کرنے سے سندھ پولیس کے بالخصوص انویسٹی گیشن وآپریشنل صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ پولیسنگ کے مجموعی عمل کو مفاد عامہ کی کے تقاضوں اور عوام کی خواہشات کے عین مطابق یقینی بنانےکے لیئے سندھ پولیس نے ضلعی سطح پر (عوامی شکایات ازالہ میکنزم) باقاعدہ تشکیل دیدیا ہے۔جسکے تحت بالخصوص پولیس کیخلاف ملنے والی مختلف نوعیت کی شکایات پر اس میکنزم کے تحت ہر سطح پر ازالہ یقینی بنایا جارہا ہے۔